

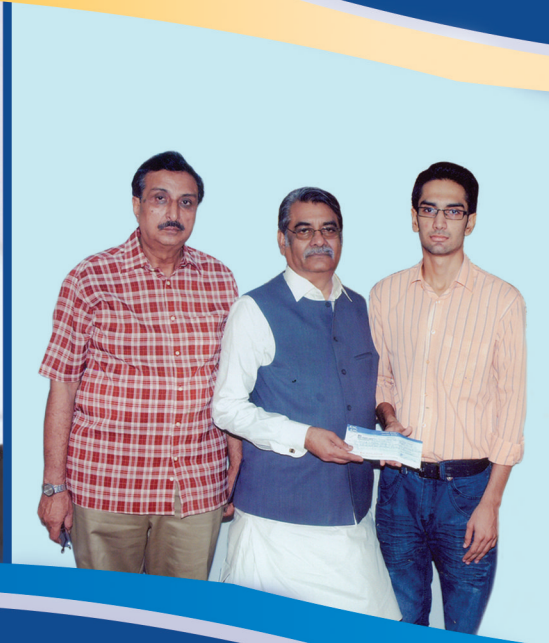
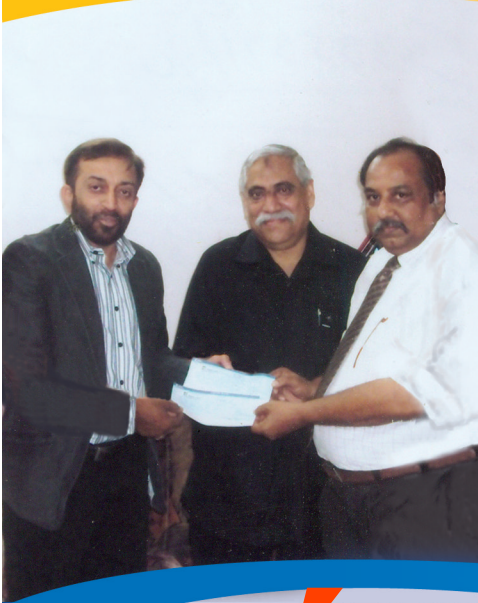
اکتوبر 2010ء



# تَحْفِظ

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کا جریدہ (صرف کارکنان کے لیے)

## کلیم کی بروقت ادائیگی اسٹیٹ لائف کا نصب العین



اسٹیٹ لائف کی طرف سے وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار کو ان کی بیمہ پالیسی کی تکمیل پر میچورٹی چیک کی پیش کش

رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر شہید کے بیٹے اپنے والد کی بیمہ پالیسی کا چیک وصول کرتے ہوئے

مولانا مرزا یوسف حسین اپنے شہید بیٹے خادم حسین کی بیمہ پالیسی کا چیک لیتے ہوئے

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن بعد از فروخت فوری خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں اپنی اعلیٰ انتظامیہ کی ہدایات پر سختی سے عمل پیرا ہے اور ہر ماہ ڈیڑھ اور میچورٹی کلیمز کی مد میں بلاتا خیر اربوں روپے کے کلیمز بیمہ داروں یا ان کے ورثاء کو ادا کر رہی ہے۔ 2009ء میں اسٹیٹ لائف نے انفرادی اور گروپ لائف کے کلیمز کی مد میں 15 ارب 72 کروڑ روپے کے کلیمز ادا کیے۔ اسی اعلیٰ پیشہ ورانہ سوچ پر عمل درآمد کے باعث الحمد للہ اسٹیٹ لائف کے بیمہ داروں میں لاکھوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے اور نئے کاروبار کی مد میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ یہی خصوصیات اسٹیٹ لائف کو بیمہ زندگی کے دوسرے اداروں سے ممتاز بناتی ہیں۔ حال ہی میں عالم دین مولانا مرزا یوسف حسین کو ان کے بیٹے کی شہادت پر جبکہ رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر شہید کی بیمہ پالیسی کا ڈیڑھ کلیم چیک ان کے بیٹے کو نیز وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار کو ان کی بیمہ پالیسی کی تکمیل پر ان کے کلیمز چیک کی فوری ادائیگیاں اسٹیٹ لائف کی اعلیٰ خدمات کی آئینہ دار ہیں۔ (بقیہ صفحہ نمبر 4 پر)

مزید تفصیلات  
اندرونی صفحات پر



**Rs 212 billion**  
life fund  
shows our financial strength

**Rs 21.54 billion\***  
investment income  
showing our financial acumen

**Rs 15.72 billion\***  
claims paid  
signify our continued commitment  
to our valued policyholders

**Rs 14.57 billion\***  
bonus allocated  
to policyholders on with-profit policies

**6.8 million**  
policyholders  
choose to trust us with  
their life insurance

\* Figures as at 31st December 2009

Our stately business figures - A symbol of our strength and stability  
**Pakistan's Largest Life Insurance Provider**



اسٹیٹ لائف کی بیمہ پالیسی - ایک تازہ روایت نسل در نسل

**STATE LIFE**  
INSURANCE CORPORATION OF PAKISTAN

ARGUS ■

[www.statelife.com.pk](http://www.statelife.com.pk)